## سوال

(106) بلوغت کے بعد نکاح سے انکار کرنا

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مشتاق بن ریاض احمد کا نکاح بچپن میں مسمات مختاراں بی بی سے کروایا گیا اب مختاراں بی بی نے بلوغت کے بعد انکار کر دیا ہے کہ مجھے یہ نکاح قبول نہیں ہے کیونکہ مشتاق احمد بن ریاض احمد بد عتی اور جواری ہے لہذا وہ مشرک ہے اور میں ایک مشرک کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہتی ۔ جب کہ مسمات مختاراں کی ابھی رخصتی بھی نہیں ہوئی ہے ۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ یہ نکاح جائز ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*

*الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!*

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ نکاح ثابت نہیں ہو گا کیونکہ :

(1)......بلوغت کے بعد لڑکی کو اختیار حاصل ہے ۔

(2)......ایک مسلم کا غیر مسلم کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہو گا جب کہ خاوند مشرک ہے ۔

حدیث شریف میں ہے :

(( عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أن جاریة بکرأتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت أن أباها زوجها وهی کارهة فخیرها رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم )) سنن ابوداود کتاب النکاح 'باب فی البکر یزوجها ابوها ولا یستأمر' رقم الحدیث : ۲۰۹٦.

''ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لڑکی نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ اس کے ابو نے اس کا نکاح ایسی جگہ کیا ہے جو اس کو پسند نہیں ہے ۔ تو پھر آپ ﷺ نے اس کو اختیار دیا ۔''

اس سے ثابت ہوا کہ والدین کی رضامندی کے ساتھ ساتھ لڑکی کو بھی یہ اختیار حاصل ہے کہ بلوغت کے بعد وہ نکاح برقرار رکھے یا نہ رکھے ۔

*ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب*

**صفحہ نمبر448**

محدث فتویٰ